## سوال

(397) عمرہ یاحج کی غرض سے یا عام حالات میں تکلیف سے بچنے کی خاطر مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمرہ یاحج کی غرض سے یا عام حالات میں حمل کی تکالیف سے بچنے کی خاطر مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں نہیں سمجھتا کہ عورت بلاکسی انتہائی ضرورت کے ان کو استعمال کرے مثلاً وہ کمزور جسم کی مالک ہو یا بیمار ہو یا اس جیسی کوئی اور ضرورت ہو جو اس کو یہ گولیاں استعمال کرنے پر مجبور کردے اور جب حمل کے سبب اس کو نقصان ہوتا ہو اور اس کے لیے یہ گولیاں استعمال کرنا جائز ہو جائیں تو اس کے شوہر کا اس پر اتفاق کرنا بھی ضروری ہے کیونکہ نسل میں تصرف کا جس طرح عورت کو حق ہے اسی طرح مرد کو بھی اس کا حق حاصل ہے۔

اس وجہ سے علماء نے کہا ہے مرد کے لیے آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنا جائز نہیں ہے اور عزل بھی عدم حمل کے اسباب میں سے ہے لہٰذا ہر عورت کو میری یہ نصیحت ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے کیونکہ اولاد کا زیادہ ہونا برکت اور نفع کا باعث بنے گا اور اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر عمل پیرا ہونے کی سعادت حاصل ہوگی رہا عمرے اور حج کی ادائیگی کے قابل بننے کے لیے ان گولیوں کو استعمال کرنا تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ ایک عارضی معاملہ ہے البتہ ان تمام حالات میں ان گولیوں کے استعمال کرتے وقت ڈاکٹر کی رائے لے لینا ضروری ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

### صفحہ نمبر 337

### محدث فتویٰ